گزشته سالوں کی نماز روزوں کافدیه دینا ہوتوکس سال کی قیمت کا اعتبار ہوگا؟

مجیب:مفتی محمد قاسم عطاری

فتوى نمبر:Fsd-9273

قارين اجراء: 23 شعبان المعظم 1446 ه /22 فرورى 2025ء

دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرحوم کے روزوں کا فدیہ ادا کرناہے، تو جس سال میں روزے قضاہوئے تھے، اُس سال کے صدقہ ُ فطر کی قیمت کا اعتبار ہو گایا ابھی جب ہم ادا کریں گے، اِس سال کے صدقہ ُ فطر کی قیمت کا اعتبار ہو گا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْلِي الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابِ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَا يَدَّ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قوانین شرعیہ کی روشنی میں زکوۃ، صدقۂ فطراور کفارات، وغیر ہاکی ادائیگی میں ان کے واجب ہونے کے دن کی قیمت کا اعتبار نہیں، مثال کے طور پر پانچ سال پہلے ایک صدقۂ فطر کی مقدار گندم کے لحاظ سے 100 روپے تھی اور اُس وقت صدقۂ فطر واجب ہونے کے باوجو دادا نہیں کیا، اب اداکر ناچاہے ہیں اور اب ایک صدقۂ فطر کی مقدار، اُس سے دوگئی ہو چکی ہے، توپانچ سال پہلے جوریٹ تھا، یعنی 100 روپے کے حساب سے ہی صدقۂ فطر اداکر نالازم ہوگا۔

اس تفصیل کے بعد صورتِ مذکورہ بالا کا متعین جواب ہے ہے کہ مرحوم کے جس سال کے روز بے قضا ہوئے تھے، اُسی سال کے صدقہ ُ فطر کی قیمت کا اعتبار ہوگا، اب اداکرتے وقت موجودہ سال کے صدقہ ُ فطر کی قیمت کے اعتبار سے اداکر نالازم وضروری نہیں، لہٰذا جس جس سال کے روز بے قضا ہوئے تھے، ان سالوں کے صدقۂ فطر کی قیمت نکال کر کسی مستند صحیح العقیدہ سنی مفتی صاحب سے تصدیق لے کر اس کے مطابق فدیے اداکر دیئے جائیں۔

چنانچه تنویر الابصار و در مختار میں ہے: "(و جاز دفع القیمة في زکاة و عشر و خراج و فطرة و نذر و کفارة غیر الاعتاق) و تعتبر القیمة یوم الوجوب "یعن: زکوة، عشر، صدقهٔ فطر، منت کی ادائیگی اور غلام آزاد کرنے

والے کفارہ کے علاوہ ہر طرح کے کفارے میں قیمت اواکرنا، جائز ہے اور قیمت اواکر نے میں مذکورہ چیزیں لازم ہونے کے دن کی قیمت کا اعتبارہ ہوگا۔ (الدر مختار معرد المحتار، کتاب الزکوۃ، باب زکوۃ الغنم، جلد 3، صفحہ 250، مطبوعہ کوئٹہ)

روزوں کے فدیے سے متعلق کیے گئے ایک سوال کے جو اب میں اعلیٰ حضرت امام اہل سنّت امام احمد رضاخان

رخہۃ الله تعالیٰ عکینید (سال وفات: 1340 ھے/1921ء) کھے ہیں: "قیمت میں نرخ بازار آج کا معتبر نہ ہوگا جس دن

اداکر رہے ہیں، بلکہ روز وجو ب کا، مثلاً اُس دن نیم صاع گندم کی قیمت دو آنے تھی، آج ایک آنہ کا فی نہ ہوگا، تو دو آنے ضرور نہیں، ایک آنہ کا فی نہ ہوگا، دو آنے دینالازم اور (اگر اُس وقت) ایک آنہ تھی، اب دو آنے ہوگئ، تو دو آنے ضرور نہیں، ایک آنہ کا فی۔ " (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 531، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَ اللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّدَ جَلَّ وَ رَسُولُ لَا أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



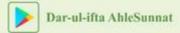
www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat





feedback@daruliftaahlesunnat.net